سوال

عمرہ دو(292) ہے.

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے فریضۂ حج ادا کرنے کا ارادہ کیا اور ''حج قرآن'' کی نیت کی۔ بیت اللہ شریف پہنچتے ہی میں نے عمرہ ادا کیا۔ چونکہ اس سے پہلے مجھے بیت اللہ شریف کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہوا تھا اس لئے اسی طواف کو طواف قدم بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس سے ایک دن بعد میں نے اپنی والدہ مرحومہ کی طرف۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جھ(کیا۔

کیا(ہو۔

(۳) کفر کے علاوہ کسی گناہ سے نیک اعمال ضائع نہیں ہوتے۔ اگر کسی نے نیکیاں بھی کی ہیں اور گناہ بھی' پھر اس نے توبہ نہیں کی تو قیامت کے دن ان سب کا حساب ہوگا الا یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے گناہ معاف فرما دے۔ البتہ اسلام ترک کر کے نعوذ باللہ مرتد ہو جانا ایک ایسا گناہ ہے جس سے تمام نیک

ذ منکُم عَن دِینِہِ فَیَمُت وَہُوَ کافِرٌ فَاُولٰئِکَ حَبِطَت اَعمالُہُم فِی الدُّنیا وَالآخِرَۃِ وَاُولٰئِکَ اَصحابُ النّارِ ہُم فیہا خالِدونَ ۲۱۷ البقرۃ

ے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے پھر کفر کی حالت ہی میں مرجائے تو یہی لوگ ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ جہنمی ہیں' وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ